مجلس انصاراللہ بیلجیئم قدم بہ قدم تاریخ کے آئینہ میں

قارئین ایک زندہ، پُر عزم اور منظّم قوم کے طور پر ترقّی کی طرف گامزن رہنے اور اپنی نسلوں کو اس مقصد کے حصول کے لیے راہنمائی مہیّا کرنے کے لیے اپنی تاریخ سے واقفیت حاصل کرنا کتنا اہم ہے اس سے متعلق بانیٔ مجلس انصاراللہ حضرت میرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفة المسیح الثانیؓ نے فرمایا:

” اقوام کی ترقی میں تاریخ سے آگاہ ہونا ایک بہت بڑا محرّک ہوتا ہے اور کوئی ایسی قوم جو اپنی گذشتہ تاریخی روایات سے واقف نہ ہو کبھی ترقی کی طرف قدم نہیں مار سکتی۔ اپنے آباؤاجداد کے حالات کی واقفیت بہت سے اعلیٰ مقاصد کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔“

(از پیش لفظ تاریخ انصاراللہ جلد سوم)

قارئین اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سرزمینِ بیلجیئم ہمارے آقا مولا حضرتِ اقدس محمد مصطفٰے ﷺ کے غلام صادق اور مامورِ زمانہ حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح و مہدیٔ موعودؑ کے اس عظیم الشان الہام کہ ” میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا “ کی گواہ اُس وقت بنی جب حضرت میرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفة المسیح الثانیؓ کے بابرکت دورِ خلافت میں اِس سرزمین نے مبلّغِ احمدیت حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کے قدموں کی چاپ سُنی اور پھر جنگِ عظیم دوئم کے بعد 1981ء میں سیّدنا حضرت میرزا ناصر احمد صاحب خلیفة المسیح الثالثؒ کے بابرکت عہدِ خلافت میں سیّدنا حضرت مسیحِ موعودؑ کے روحانی درختِ وجود کی ایک سرسبز شاخ بیلجیئم میں بھی نمودار ہوئی جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن بہ دن تن آور درخت کے طور پر نشوونما پا رہی ہے اور جماعت کی ذیلی تنظیم کی صورت میں ایک شاخ مجلس انصاراللہ بیلجیئم بھی روز بہ روز ترقی کی منازل طے کر رہی ہے، الحمدللہ

مجلس انصاراللہ بیلجیئم کا قیام: بانیٔ مجلس انصاراللہ حضرت خلیفة المسیح الثانیؓ نے مجلس کے قیام کے موقع پر یہ ہدایت فرمائی تھی کہ ” ہر جگہ چالیس سال سے زائد عمر والوں کے لیے مجالس انصاراللہ قائم کرنی چاہییں۔“ تا کہ دُنیا میں جہاں بھی جماعت قائم ہو اِس عمر کے افراد کی روحانی اور اخلاقی تربیت کا سلسہ جاری رہے۔ چنانچہ 1992ء وہ بابرکت سال ہے جس میں اپنے آقا کی ہدایت کے مطابق جماعت احمدیہ بیلجیئم کی ذیلی تنظیم ” مجلس انصاراللہ بیلجیئم “ قائم کی گئی۔ الحمدللہ۔ اُس وقت پورے ملک میں مجلس کی تجنید صرف سات (7) انصار پر مشتمل تھی۔

یادر ہے کہ اُس دور کے انتظامی طریق کے مطابق دُنیا کی تمام مجالسِ انصار اللہ کا مرکزی دفتر صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیرِ نگرانی ربوہ (پاکستان) میں قائم تھا اس لیے مکرم و محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ (پاکستان) کی طرف سے ہر ملک میں ناظمِ اعلیٰ مجلس انصار اللہ کا تقرّر کیا جاتا تھا۔ چنانچہ مجلس انصار اللہ بیلجیئم کے قیام کے بعد مکرم و محترم رضوان وان دی بروک صاحب (RIZWAN VAN DE BROEK) کو پہلا ناظمِ اعلیٰ مجلس انصار اللہ بیلجیئم مقرّر کیا گیا اور مجلس کو تنظیمی اور تربیتی لحاظ سے مظبوط بنیادوں پر قائم کرنے کی غرض سے 1992ء ہی میں مجلس انصار اللہ بیلجیئم کا آئین مرتّب اور منظور کیا گیا۔